اللہ تعالی کی طرف ظلم کی نسبت کرنے کا حکم

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3036

تاریخ اجراء: 30 صفر المظفر 1446ھ / 05 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا ظلم کی نسبت اللہ تعالی کی طرف کرنا، اسے ظالم کہنا کفر ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اللہ تعالی کی طرف ظلم کی نسبت کرنا، اسے ظالم کہنا کفر ہے کہ ظلم اللہ تعالی کے حق میں محال (ناممکن) ہے کیونکہ ظلم عیب ہے اور اللہ تعالی ہر عیب سے پاک ہے، لہذا جو شخص اللہ تعالی کی طرف ظلم کی نسبت کرے، اسے ظالم کہے تو وہ کافر ہو جائے گا، اس شخص پر فوراتوبہ و تجدید ایمان لازم ہو گا اور شادی شدہ ہو اور اس بیوی کو رکھنا چاہے تو تجدید نکاح بھی ضروری ہو گا۔

فتاوی امجدیہ میں ہے "ظلم ایک شی قبیح و عیب ہے اور اس (اللہ تعالی) میں عیب پایا جانا محال ہے، لا یظلم مثقال ذرۃ وما ھو بظلام للعبید، اسے ظالم کہنا کفر، فتاوی عالمگیری میں ہے "لو مات انسان فقال الا خر خدای را آدمی بایست کفر کذا فی الخلاصۃ" نیز اسی میں ہے "قال ابو حفص رحمہ اللہ تعالی من نسب اللہ تعالی الی الجور فقد کفر، کذا فی الفصول العمادیۃ" زید پر تجدید اسلام و تجدید نکاح لازم ہے، گناہ خصوصا کفر سے جہاں تک جلد ممکن ہو توبہ کرنا چاہیے، واللہ تعالی اعلم۔" (فتاوی امجدیہ، ج 2، حصہ 4، ص 432، مکتبہ رضویہ، کراچی)

"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" میں ہے "اللہ عزوجل کی طرف ظلم کی نسبت کرنا، اسے ظالم کہنا کفر ہے۔" (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 133، 134، مکتبۃ المدینہ)

بہارِ شریعت میں ہے ”وہ ہر کمال وخوبی کا جامع ہے اور ہر اُس چیز سے جس میں عیب و نقصان ہے پاک ہے، یعنی عیب و نقصان کا اُس میں ہونا مُحال ہے، بلکہ جس بات میں نہ کمال ہو، نہ نقصان، وہ بھی اُس کے لیے مُحال، مثلاً جھوٹ، دغا، خیانت، ظلم، جہل، بے حیائی وغیرہا عیوب اُس پر قطعاً محال ہیں۔“ (بہار شریعت، ج 1، حصہ 1، ص 6، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net